السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روزہ دار کےلئے دانتوں کے پسٹ (منجن) استعمال کرنے، نیز کان کے، ناک کے اور آنکھ کے قطرے (دوائیں) ڈالنے کا کیا حکم ہے؟ اور اگر روزہ دار پسٹ منجن کا اور ان قطروں کا اپنی حلق میں ذائقہ محسوس کرے تو کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پسٹ منجن کے ذریعہ دانت صاف کرنے سے مسواک کی طرح روزہ نہیں ٹوٹتا، اور اگر ان قطروں کا ذائقہ حلق میں محسوس کرے تو اس روزہ کی قضا کر لینا احوط ہے، واجب نہیں کیونکہ آنکھ اور کان کھانے پینے کے راستے نہیں ہیں البتہ ناک کے قطرے استعمال کرنا جائز نہیں کیونکہ ناک کھانے پینے کے راستہ میں شمار ہوتی ہے، اور اسی لئے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، اور ناک میں وضو کرتے وقت) خوب اچھی طرح پانی چڑھاؤ، الا یہ کہ تم روزہ سے ہو۔"

لہذا مذکورہ حدیث اور اس معنی کی دیگر احادیث کی روشنی میں اگر کسی نے روزہ کی حالت میں ناک کے قطرے استعمال کیے اور حلق میں اس کا اثر محسوس ہوا تو اس روزہ کی قضاء کرنی واجب ہے۔ واللہ ولی التوفیق

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الصیام، صفحہ: 237

محدث فتویٰ